



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب انسان کی ناک سے خون نکل آئے اور وہ نماز ادا کر رہا ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

قاریہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جب خون تھوڑی سی مقدار میں نکل آئے تو وہ معاف ہے، اسے رومال یا ایسی ہی کسی دوسری چیز سے پونچھ ڈالے۔ اگر زیادہ مقدار میں ہو تو وہ نماز کو توڑ دیتا ہے۔ اس کی صفائی کرے اور علماء کے اختلاف سے باہر ہوتے ہوئے۔ اس کے لیے دوبارہ وضو کرنا مشروع ہے۔ پھر نماز کھنٹے سرے سے شروع کرے۔ جیسا کہ نماز کے دوران حدیث ہو جائے، ایسا حدیث جو مجمع علیہ (جس پر صحابہ کا اجماع ہو چکا ہو) جیسے کہ ہوا یا بول کا نکلنا نماز کو توڑ دیتا ہے۔ پھر وضو کرے اور نماز کو دہرائے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ

